بسمِ اللہ الرحمٰن الرحیم

شریعہ بورڈ رپورٹ

برائے مالیاتی سال 31 دسمبر 2025

الحمد للہ وکفیٰ و سلام علی عبادہ اللذین اصطفیٰ - اما بعد!

1- گرچہ اس بات کو یقینی بنانے کی ذمہ داری صرف اور صرف بورڈ آف ڈائریکٹرز اور اعلیٰ انتظامیہ ہی پر منحصر ہے کہ البرکہ بینک پاکستان لمیٹڈ [جسے اس تحریر میں بینک کہا جائے گا] کے تمام معاملات ہمیشہ شرعی اصُولوں کے مطابق ہی طے پائیں، تاہم ہم شریعہ بورڈ سے بھی اس بات کا تقاضہ ہے کہ بینک کے مجموعی معاملات کے شریعہ کے مطابق ہونے سے متعلق اپنی رپورٹ پیش کریں۔

2- ہم اپنی رائے جیسا کہ اس رپورٹ میں پیش کی گئی ہے، تشکیل دینے کے لیے بینک کے شریعہ کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ کے جائزہ کار [ریویوز] کو بنیاد بناتے ہیں جو کہ ٹیسٹ چیک کی بنیاد پر ہر طرح کے معاملات، ان کے متعلقہ دستاویزات اور عملی طریقہ کار کی جانچ پڑتال پر مشتمل ہوتے ہیں—مزید یہ کہ انٹرنل شریعہ آڈٹ رپورٹس کو بھی بنیاد بنایا گیا ہے اور ایکسٹرنل شریعہ آڈٹ کا کام بھی جاری ہے-

مندرجہ بالا جائزے اور رپورٹس پر ہماری رائے یہ ہے کہ:

۱-بینک نے بحیثیت مجموعی اپنے شریعہ بورڈ کی جانب سے جاری کردہ احکامات، اصول اور فتاویٰ کی روشنی میں شرعی قوانین اور اصولوں کی تعمیل کی ہے-

۲-بینک نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے شریعہ بورڈ کے جاری کردہ احکامات کے مطابق، عمومی طور پر شریعہ کمپلائنس سے متعلق احکامات، ریگولیشنز، ہدایات اور گائیڈ لائنز کی تعمیل کی ہے-

۳-اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ بینک کے مجموعی معاملات شریعہ کے مطابق ہوں، بینک کے پاس ایک مکمل نظام موجود ہے اور اس نظام کی یقین دہانی کے لیے ہم شریعہ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ کی مجموعی کارکردگی کو سراہتے ہیں۔ اس کے باوجود ہم مزید ترقی اور بڑھوتری کے لیے ہر سطح کے عملہ کی بہتر آگہی کے لیے حوصلہ افزائی کرتے ہیں تاکہ کمپلائنس کا نظام مزید بہتر ہو-

۴-بینک کے پاس غیر شرعی یا ناجائز آمدنی کی نشاندہی کے لیے شریعہ کمپلائنس ریویو، انٹرنل شریعہ آڈٹ اور انسپیکشن کی صورت میں ایک قابل اعتماد نظام موجود ہے-اس ضمن میں کچھ معاملات [ٹرانزیکشنز] کے صحیح طریقے میں کوتاہی پائی گئی ہے بینک نے اس بات کی ذمہ داری لی ہے کہ بینک کے سیمپل کے مطابق ایسی تمام آمدنی جو غیر شرعی معاملات [ٹرانزیکشنز] سے حاصل کی گئی ہے چیرٹی [صدقہ] کرے گا-مزید یہ کہ چیرٹی فنڈ کا استعمال وضع کردہ طریقہ کے مطابق ہوا-

۵-بینک نے عمومی طور پر نفع و نقصان کی تقسیم اور پوُل کے انتظام سے متعلق ایس بی پی کی ہدایات کی تعمیل کی ہے۔ چونکہ بینک مختلف پوُلز کی نگرانی کر رہا ہے، جس کے لیے اس نے منافع کی تقسیم، اسپیشل پوُلز کا انتظام اور اثاثوں کی منتقلی کے لیے ایک نیا جامع اور خودکار نظام کو حتمی شکل دی ہے۔ اس خودکار نظام میں باقاعدگی سے بہتری آتی رہنی چاہیے۔

۶-یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ اسٹاف کی قابلیت اور حساسیت کے معاملے پر انتظامیہ اور بورڈ آف ڈائریکٹرز پروڈکٹس اور عملی طریقہ کار [پروسیس] میں شریعہ کمپلائنس کی اہمیت کے معترف ہیں، کہ یہ ایک اسلامی بینک کا لازمی جزو ہیں، بینک نے اس ضمن میں اپنے اسٹاف کی تربیت کے لئے تربیتی نشستوں کا آغاز کیا ہے-ہم اس بات پر زور دیتے ہیں کہ اعلی انتظامیہ کی طرف سے اس پر سنجیدگی سے توجہ دی جائے اور اس تربیت کو باقاعدہ طور پر اور سالانہ بنیادوں پر جاری رکھا جائے—

۷-شریعہ بورڈ کو اس کی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کے لیے معقول وسائل مہیا کیے گئے تھے-

3۔مزید یہ کہ مندرجہ ذیل چند امور انتظامیہ کے لیے توجہ طلب ہیں:

۱- کسی بھی ادارے خصوصاً اسلامی بینکوں کے لیے شرعی قوانین کی تعمیل کو یقینی بنانے اور اسلامی بینکاری کی مصنوعات اور خدمات کو فروغ دینے کے لیے افراد کا تربیت یافتہ ہونا انتہائی ضروری ہے، اس کی عدم موجودگی کے باعث معاملات میں شرعی اصولوں کا نفاذ ناممکن ہے، جبکہ بینک میں مستقل طور پر تربیت یافتہ افرادی قوت کی کمی ہوتی جارہی ہے، اس طرح شریعت کی عدم تعمیل کا خطرہ بڑھ رہا ہے۔ اگرچہ شریعہ بورڈ کے علم میں یہ بات آئی ہے کہ افرادی قوت کی کمی کے تناسب میں بہتری آئی ہے تاہم اس معاملے میں مزید توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

۲۔بینک کو اپنے انٹرنل شریعہ آڈٹ کے شعبہ اور اس کی رپورٹس کو مزید بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔

۳۔اسلامی بینکاری اور شریعہ سے متعلق تربیت کو تمام علاقوں اور تمام طبقات تک مزید بڑھایا جائے۔ تمام سینئر انتظامیہ کی تربیت گزشتہ برسوں سے زیرِ التوا ہے، اس میں مزید بہتری لانے کی ضرورت ہے جیسا کہ پہلے بھی آگاہ کیا گیا تھا، نیز بینک کی برانچز اور دیہی علاقوں پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ خاص طور پر صارفین کی آگاہی کے لئے جن نشستوں کا انعقاد کیا گیا تھا، انہیں بھی جاری رکھا جائے۔

وآخر دعوانا ان الحمد اللہ ربّ العالمین

شیخ عصام محمد اسحاق	مفتی عبداللہ نجیب صدیقی	مفتی زبیر حق نواز	مفتی محمد خالد حسنی
چیئرمین شریعہ بورڈ	ریزیڈنٹ شریعہ بورڈ ممبر	ممبر شریعہ بورڈ	ممبر شریعہ بورڈ

6 شعبان، 1447ھ، 26 جنوری، 2026ء